Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۲ | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۳ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۴۱ء | جلد ۵۰

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم — (مسوری) واقع ۱۰ ر جولائی سنہ ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کو ۲۰ ر جولائی سے ۲۰ ر اگست تک ریسس پر رہنے کی با انتظام کار معروضہ عرضداشت منظوری دیجاتی ہے کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — جناب عالی — میرساند

پیشگاہ ہمایوں سے بحکم ۲۰ ر اپریل سنہ ۱۹۳۱ء عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی ریسس ماہ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء کیلئے منظور ہوچکی ہے چونکہ ترقیخواہ ۱۹ ر جون سنہ حال کو مسوری حاضر ہوگیا تھا۔ اور ۵ ر جولائی کو رامپور واپسی ہوئی۔ اس لئے عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر یکم جولائی سے ریسس پر نہیں جاسکے۔ اب صاحب موصوف ۲۰ ر جولائی سنہ حال سے ریسس سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور مستدعی ہیں کہ ۲۰ ر اگست سنہ حال تک ریسس پر رہنے کی اجازت عطا فرمائی جائے۔ زمانۂ ریسس میں اُن کے ماتحت سکریٹری صاحبان بہادر کاغذات صاحب موصوف کے پاس بھیجتے رہیں گے۔ ضروری و فوری طے ہونیوالے کاغذات کے متعلق ترقیخواہ سے مشورہ کریں گے، البتہ چیف مجسٹریٹی کے کام کے متعلق رائے نسبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی یہ استدعا ہے کہ صاحب چیف مجسٹریٹ کا کام مسٹر محمد اسلم خان صاحب کے سپرد فرما دیا جاوے۔ کاغذ ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہے۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حسب صراحت معروضہ بالا حکم منظوری شرف صدور پاسکے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد۔

عرضی
ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۷ ر جولائی سنہ ۱۹۳۱ء

سررشتہ صدارت حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۱۱ ر جولائی سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم — (مسوری) واقع ۱۰ ر جولائی سنہ ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ اسکیم اجرائے اگریکلچرل ٹریننگ کلاس بشمول مصارف و عملہ حسب معروضہ کونسل منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض جناب عالی میرساند

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۲۶ر جون سنہ ۱۹۳۲ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بسلسلہ اسکیم اجرائے ایگریکلچرل ٹریننگ کلاس بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ محکمہ زراعت کے اعلیٰ عہدہ داران کے علاوہ باقی کل ملازمان اصول زراعت سے کماحقہ واقف نہیں ہیں جس کے باعث وہ ملازمان جن کا تعلق ہر وقت کاشتکاران کے طبقہ سے رہتا ہے کاشتکاران کی صحیح امداد نہیں کر سکتے۔ اور نہ جدید اصول زراعت سے انہیں واقف کر سکتے ہیں۔ اصولاً سپروائزران اور کامداران کو اصول زراعت سے اس قدر واقف ہونا ضروری ہے کہ کسان ان پر اعتماد اور بھروسہ کر سکیں۔ اور ان کے بتائے ہوئے طریقوں پر کاربند ہو سکیں۔ اور یہ اُسی وقت ممکن ہے جبکہ سپروائزر اور کامدار ٹرینڈ اور تجربہ کار ہوں۔ اسوقت سپروائزران اور کامداران کی مجموعی تعداد ۹۰ ہے۔ اگر انہیں ٹریننگ کے لئے باہر بھیجا جائے گا تو کافی مدت صرف ہونے کے علاوہ مصارف بھی کثیر ہوں گے۔ لہذا تجویز ہے کہ ریاست ہذا میں ایک ایگریکلچرل ٹریننگ اسکول کھولا جائے۔ تاکہ جملہ سپروائزران اور کامداران ٹریننگ حاصل کر سکیں۔ اس ٹریننگ کلاس کی مدت دو سال ہوگی۔ اور مصارف [illegible] سالانہ ہوں گے۔ ابتدائی مصارف غیر متواتر [illegible] مزید ہوں گے۔ اسطرح کل مصارف برائے دو سال [illegible] ہوں گے۔ اس اسکول میں علاوہ سپروائزران اور کامداران کے ریاست کے دیگر اُمیدواران بھی ٹریننگ حاصل کر سکیں گے اور بوقت خلوئے آسامی ان کا خاص لحاظ کیا جائے گا۔

ایگریکلچرل ٹریننگ اسکول کا کورس سپروائزران کے لئے ۱۲ ماہ کا اور کامداران کے لئے ۶ ماہ کا ہوگا۔ نصاب تعلیم وہی ہوگا جو ایگریکلچرل اسکول بلند شہر کا ہے۔ عملی ٹریننگ کے لئے پانچ ایکڑ آراضی لے لی جائے گی۔ جس میں طلبہ اپنے ہاتھ سے کاشت کریں گے۔ اسکول مذکور کے لئے بدر منیر کی عمارت تجویز کی گئی ہے۔ ایک ایگریکلچرل گریجوئیٹ بحیثیت انسٹرکٹر تعلیم دے گا اور سپرنٹنڈنٹ اڈیشنل سپرنٹنڈنٹ محکمہ زراعت اور فارم سپرنٹنڈنٹ (جو عنقریب آئیں گے) عملی ٹریننگ کا انتظام کریں گے۔ اور ان تینوں سپرنٹنڈنٹ صاحبان کو [illegible] ماہانہ ٹیکس الاؤنس دیا جائیگا اور ایگریکلچرل انجینئرنگ کی ٹریننگ انجینئر صاحب موٹر گیراج دیں گے۔ جن کو [illegible] ماہانہ پٹرول الاؤنس دلایا جائے گا۔ بلحاظ تعلیم سپروائزران اور کامداران کی تقسیم اس طرح ہوگی کہ پانچ سپروائزرز ہر سال ٹریننگ حاصل کریں گے۔ اور کامداران سال اول میں ۲۶ اور دوسرے سال میں ۲۴ ٹریننگ حاصل کریں گے۔ مدت معینہ کے بعد ہر طالب علم

سا تحریری اور عملی امتحان لیا جائے گا۔ اور بحالت کامیابی طالب علم کو ایک سرٹیفکٹ دیا جائے گا۔ جس پر حالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمۂ زراعت اور ڈائرکٹر صاحب بہادر محکمۂ زراعت کے دستخط ثبت ہوں گے۔ یہ ڈپلوما ریاست ہذا ایمپا بلندشہر۔ آگرہ۔ اور گورکھپور کے زراعتی ڈپلوما کی برابر متصور ہوگا۔

جو سپروائزران اور کارداران کامیاب نہ ہوں گے۔ اُن کا علی الترتیب دو ماہ اور ایک ماہ کے بعد دوبارہ امتحان ہوگا۔ اور اِس مدت کی اُنھیں کوئی تنخواہ نہیں دی جائے گی۔ اگر مکرر امتحان میں بھی کامیاب نہ ہوئے تو اُنھیں ملازمت سے سبکدوش کر دیا جائیگا اور اُن کی بجائے دیگر کامیاب اُمیدواران کو رکھا جائے گا۔

سال رواں کی مدت چھ ماہ کے مصارف متواتر و غیر متواتر کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ مصارف ابتدائی غیر متواتر — عــہ

۲۔ مصارف متواتر برائے چھ ماہ۔

۱۔ تنخواہ پرنسپل بحساب ماعــہ ماہانہ برائے چھ ماہ — الــعـہ

۲۔ تنخواہ ایک ٹیچر اگر یکلچرل گریجویٹ بحساب لــہ ماہانہ۔ — اماـــہ

۳۔ رقم پٹرول الاؤنس انجنیر صاحب موٹر گیراج بحساب عــہ ماہانہ۔ — ماعـــہ

۴۔ رقم الاؤنس تین کس سپرنٹنڈنٹان بحساب عــہ ماہانہ فی کس برائے پانچ ماہ — ماـــہ

۵۔ تنخواہ چپراسی بحساب ـــہ ماہانہ برائے چھ ماہ۔ — ـــہ

۶۔ تنخواہ ہل چلانے والا بحساب عــہ ماہانہ برائے چھ ماہ — ـــہ

۷۔ تنخواہ خاکروب بحساب عـہ ماہانہ۔ — ـــہ

۸۔ مصارف خوراک مویشیان بحساب عـہ یومیہ — ماـــہ

۹۔ رقم الاؤنس پانچ آنریری سپروائزران بحساب للعہ ماہانہ فی کس — ماعـــہ

۱۰۔ تنخواہ پانچ سپروائزرن
بحساب ۱۰۰ ماہانہ فی کس
برائے چھ ماہ لماعہ

للعمہ

لہذا اسکیم بالا مع مصارف و عملہ مصرحہ بالا قابل منظوری ہے۔ ان مصارف کے لئے برائے سال رواں ڈویلپمنٹ سے للعمہ کی گرانٹ منظور ہو چکی ہے۔ جینڈ فائنانس کو اتفاق ہے۔

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۲۰ جون ۱۹۴۱ء میں اسکیم مذکور مصارف اور عملہ مجوزہ کی منظوری سے اتفاق کرتے ہوئے تجویز کیا گیا کہ کم سے کم ایک سال کے لئے عہدہ پرنسپل کے لئے ایک تجربہ کار افسر کی خدمات یو پی گورنمنٹ سے مستعار حاصل کیجائیں۔ لہذا استدعا ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اسکیم بشمول مصارف و عملہ حسب معروضہ کونسل مشرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی خیرخواہ، دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۰ جولائی ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۲ جولائی ۱۹۴۱ء
دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (منظوری) واقع ۱۳ جولائی ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ ترمیم منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۱۰۸

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض ... پیرساند

جنابعالی

سروس سیلکشن بورڈ نے جلسہ منعقدہ ۱۷ جون ۱۹۴۱ء میں طے کیا ہے کہ قواعد اکتساب سکونت مستقل ریاست رامپور ۱۹۳۰ء کی دفعہ ۳ متن (الف) کی موجودہ عبارت " اگر ایسے شخص کی پیدائش ریاست میں ہوئی اور اس کا باپ ریاست میں مستقل سکونت رکھتا تھا " کی بجائے یہ عبارت " اگر ایسے شخص کی پیدائش کے وقت اس کا باپ ریاست میں مستقل سکونت رکھتا تھا " قابل منظوری ہے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۷ جولائی ۱۹۴۱ء میں ترمیم مندرجہ بالا سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیم مشرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی ذیشجرہ و دستخط عالیجناب صاحب نائب منشی بہادر
معروضہ ۱۰ر جولائی ۱۹۲۱ء

حکم :- (مسوری) واقع ۱۰ر جولائی ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ سید امداد علی میر منشی اجلاس ہمایوں کی تنخواہ میں ۱۰ر مئی ۱۹۲۱ء سے پندرہ (۱۵) روپیہ ماہوار اضافہ اور پانچ (۵) روپیہ ماہوار ذاتی مشاہرہ شامل تنخواہ کئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعزعرض — میرساند

جناب عالی

منشی سید امداد علی صاحب میر منشی اجلاس ہمایوں کو ایک سو تیس (۱۳۰) روپیہ ماہوار تنخواہ مل رہی ہے جس میں پانچ (۵) روپیہ ماہوار ذاتی مشاہرہ ہے۔ ۱۰ر مئی ۱۹۲۱ء سے اون کو دس (۱۰) روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ کا استحقاق ہے۔ اضافہ گریڈ کے جانب اونکی تنخواہ پانچ (۵) روپیہ ماہوار ذاتی مشاہرہ ہونے کی وجہ سے گریڈ منظور شدہ کے کسی جزو پر قایم نہیں ہوتی۔ اس لئے صیغہ فائنانس نے بجائے دس (۱۰) روپیہ ماہوار کے پندرہ (۱۵) روپیہ ماہوار اضافہ اور پانچ (۵) روپیہ ماہوار ذاتی مشاہرہ شامل تنخواہ کئے جانے سے اتفاق کیا ہے۔ آئندہ انکو بموجب گریڈ منظور شدہ وقت مقررہ پر اضافہ ٹائم اسکیل ملیگا۔ مد مشاہرہ اجلاس ہمایوں میں گنجایش ہے۔ ز تنخواہ مستدعی ہے کہ منشی سید امداد علی صاحب میر منشی اجلاس ہمایوں کی تنخواہ میں ۱۰ر مئی ۱۹۲۱ء سے پندرہ (۱۵) روپیہ ماہوار اضافہ اور پانچ (۵) روپیہ ماہوار ذاتی مشاہرہ شامل تنخواہ کئے جانے کا حکم منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت و اقبال تابان باد۔

عرضی ذیشجرہ و دستخط صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر
معروضہ ۱۰ر جولائی ۱۹۲۱ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ۱۱۰ :- واقع ۱۲ ر جولائی ۱۹۳۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ ر جولائی ۱۹۳۱ء
ں حکم عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
رخہ ۲۲ ر جون ۱۹۳۱ء بدیں مضمون پیش ہوا
بل ازیں مسٹر ضیاء الرحمن باشندہ ضلع غیر کا
رضی تقرر برائے ایک سال بمشاہرہ ماہوار
ایک سو پچیس روپیہ عمل میں آیا ہے جس کی مدت
۰ ر جون ۱۹۳۱ء کو ختم ہو چکی۔ الکٹریکل انجینیر صاحب
نے مسٹر ضیاء الرحمن کی ملازمت میں ایک سال کی
وسیع کے لئے سفارش کی ہے جس سے ہمیں
تفاق ہے۔ لہذا حسب رپورٹ مسٹر ضیاء الرحمن
سٹنٹ سپروائزر کی عارضی مدت ملازمت میں
بسلسلہ سابقہ بمشاہرہ موجودہ ایک سال کی توسیع
منظور کی جاتی ہے۔

طے پایا کہ :-

نسل کو حکم مصرحہ بالا سے اتفاق ہے

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع نقل حکم منسلکہ برائے شمول سررشتہ صدر
کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ۱۲۵ :- واقع ۱۲ ر جولائی ۱۹۳۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ ر جولائی ۱۹۳۱ء
میں طے پایا کہ :-

آئندہ شہر و مضافات میں حسب سرکاری عمارات
وغیرہ کی آتش زدگی کا واقعہ رونما ہو اور جس میں
ایک سو روپیہ سے زائد کا سرکاری نقصان ہوا ہو
تو صیغہ متعلقہ کا فرض ہو گا کہ وہ بعد تحقیقات وجوہ
آتش زدگی نقصان کی مفصل رپورٹ بوساطت
عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ
اجلاس کونسل میں ارسال کرے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ۱۲۶ :- واقع ۱۲ ر جولائی ۱۹۳۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ ر جولائی ۱۹۳۱ء
میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز

بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ بعض اوقات ٹیوب ویلز کے ذریعہ مواضعات کے تالاب مویشیوں کو پانی پلانے کے لئے بھرے جاتے ہیں۔ چونکہ مویشیان کو پلانے کے لئے جو پانی لیا جاتا ہے اس کی شرح گورنمنٹ نے بھی رعایتاً کم رکھی ہے لہذا تجویز ہے کہ ریاست ہذا میں ایک آنہ فی یونٹ شرح رکھی جائے جس سے صیغہ فائنانس کو اتفاق ہے

طے پایا کہ:-

حسب تجویز۔ ٹیوب ویلز کے ذریعہ مویشیوں کو پانی پلانے کے لئے تالاب لبریز کئے جانے کے سلسلہ میں شرح آب بحساب ایک آنہ فی یونٹ منظور کی جاتی ہے۔ لیکن محکمۂ ٹیوب ویلز اس امر کی کافی نگرانی کریگا کہ یہ پانی صرف مویشیوں کے پینے میں استعمال کیا جائے اور اس سے آبپاشی نہ کی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ۱۱۲ :-

واقع ۱۲ر جولائی ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۷ر جولائی ۱۹۴۱ء میں طے پایا کہ:-

چونکہ بسلسلۂ جنگ اشیاء کے نرخ گراں ہوگئے ہیں لہذا موجودہ ملازمان اور عہدوں میں سے جن ملازمان اور عہدوں کے لئے اس وقت تک عطائے وردی کی منظوری نہیں ہوئی ہے اُن کے متعلق کسی صیغہ سے کوئی جدید تحریک منظوری بابت عطائے وردی تا اختتام جنگ نہ کی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل